بسم اللہ الرحمن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا
تلیفون: ۴۴۹
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۳۵/۷۰ ○ جمعرات ۱۹ صفر المظفر ۱۴۰۲ھ ۱۷ فتح ۱۳۶۰ ہش ۱۷ دسمبر ۱۹۸۱ء ○ نمبر ۲۸۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۵ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اب خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کو روح القدس کی تائید و حمایت سے سرفراز کرتا چلا جائے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

خاکسار گارڈ کا عزیز مبارک احمد قریشی واقف زندگی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ۳ دسمبر کو تشویشناک طور پر بیمار ہو گیا تھا اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے۔ بزرگان سلسلہ عالیہ اور جملہ بھائیوں بہنوں سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جو کہ شافی مطلق ہے معجزانہ طور پر عزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

خاکسار۔ قریشی عبدالرحمٰن امیر جماعت ہائے احمدیہ اضلاع سکھر و جیکب آباد)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

"دعا عبادت کا مغز ہے"

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۱ء بروز منگل بوقت ۳ بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ ہوگا۔ (افسر جلسہ سالانہ)

بیرونی ممالک سے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی وفات پر اظہارِ تعزیت

جاپان۔ تنزانیہ۔ برمنگھم اور جرمنی سے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے انتقال پر قرار دادہائے تعزیت

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی وفات پر جہاں پاکستان کے کونے کونے سے جماعت ہائے احمدیہ اور ذیلی ادارے تعزیتی قرار دادیں بھیج رہے ہیں (اور جنہیں ادارہ الفضل جگہ کے تناسب سے چھاپ رہا ہے) وہیں پر بیرونی ممالک سے بھی قرار دادہائے تعزیت موصول ہو رہی ہیں جن میں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی المناک وفات پر غم و اندوہ کا اظہار کیا جا رہا ہے اور ساتھ ہی مرحومہ مغفورہ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعائیں کی جا رہی ہیں۔

جاپان

جماعت ہائے احمدیہ جاپان کی طرف سے بذریعہ تار جو اظہار تعزیت حضور انور ایدہ اللہ سے کیا گیا ہے اس میں لکھا ہے کہ

"از راہ کرم جماعت احمدیہ جاپان کے افراد کی طرف سے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی وفات پر دلی اظہارِ تعزیت قبول فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں حضرت بیگم صاحبہ کے درجات کو بلند فرمائے اور حضور انور اور دیگر افراد خاندان حضرت اقدس کو اپنے خاص فضل سے سکینت اور صبر عطا کرے۔ ہم تمام افراد جماعت احمدیہ جاپان اس جماعتی غم میں حضور انور کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔

عطاء المجیب راشد

(امیر و مبلغ انچارج جاپان)"

ٹوکیو میں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی نمازِ جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔

لجنہ اماء اللہ تنزانیہ

لجنہ اماء اللہ تنزانیہ کی صدر صاحبہ مکرمہ صفیہ مصباح کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت بابرکت میں جو تعزیتی قرار داد ارسال کی گئی ہے اس میں لکھا ہے کہ:

اراکین لجنہ اماء اللہ تنزانیہ نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کی وفات کی خبر انتہائی دکھ سے سنی ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

ہم تمام کی طرف سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار قبول فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقامات سے نوازے۔ آمین۔

برمنگھم (انگلستان)

"جماعت احمدیہ برمنگھم و مضافات کا یہ خصوصی اجلاس جو آج بمورخہ ۶ ماہ دسمبر ۱۹۸۱ء بروز اتوار بوقت سہ پہر دار البرکات مشن ہاؤس میں بصدارت چوہدری عبد الحفیظ صدر جماعت منعقد ہوا حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے وصال پر اپنے گہرے رنج اور صدمے کا اظہار کرتے ہوئے دلی افسوس و تعزیت کی قرار داد منظور کرتا ہے اور حضرت سیدہ موصوفہ کے لئے اپنے مخلصانہ جذباتِ عقیدت پیش کرتا ہے۔

آپ کا وجود جماعت کے لئے نہایت بیش قیمت اور بابرکت وجود تھا۔ آپ نافع الناس اور محبت و شفقت کا پاک نمونہ تھیں۔ آپ کی بلند پایہ شخصیت اخلاقِ حسنہ اور صفات عالیہ سے متصف اور پاکیزہ اور اعلیٰ کردار کا مرقع تھی۔ آپ نہ صرف لجنہ اماء اللہ میں ہی مختلف عہدوں پر رہ کر سلسلہ عالیہ کی خدمات بجا لاتی رہیں بلکہ دم واپسیں تک دیگر ہر رنگ میں بھی دینِ حق و احمدیت کی خدمت اور ترقی کے لئے ہر طرح کمربستہ اور کوشاں رہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزانہ طور پر دست بدعا ہیں کہ وہ محض اپنے فضل و کرم سے حضرت بیگم صاحبہ مرحومہ کو غریقِ رحمت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔"

حضور کے ادنیٰ خدام ممبران جماعت احمدیہ برمنگھم

ہائیڈل برگ۔ جرمنی

جماعت احمدیہ ہائیڈل برگ مغربی جرمنی کا یہ ہنگامی اجلاس حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اس سانحہ عظیم سے ہم سب کے دل بے حد دکھی اور زخمی ہیں۔ ہمارے نہایت ہی پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے یہ ایک عظیم صدمہ ہے۔

حضرت سیدہ موصوفہ مرحومہ کا وجود ہم سب کے لئے نہایت درجہ مبارک و بابرکت تھا جو کہ آج ہم اس بابرکت وجود کے چلے جانے سے

(باقی صفحہ پر)

احمدیہ بکڈپو کا قیام

اور

احبابِ جماعت کا فرض

سیدنا حضرت امام جماعت ایدہ اللہ کے ارشاد مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۲ دسمبر سے احباب کو علم ہو چکا ہے کہ حضور نے احمدیہ بکڈپو کا قیام فرمایا ہے تاکہ جلسہ سالانہ کے موقع پر احباب بغیر وقت ضائع کئے ایک ہی جگہ سے سلسلہ کا لٹریچر خرید سکیں۔ بکڈپو کی عمارت خلافت لائبریری کے مشرقی جانب گولبازار میں واقع ہے

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کا فرض ہے کہ وہ حضور کے ارشاد کو جماعت کے افراد تک پہنچائیں۔ اسی طرح احباب کا فرض ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر قسم کا لٹریچر احمدیہ بکڈپو سے ہی خریدیں۔

(ناظم احمدیہ بکڈپو گولبازار ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴ پبلشر مسعود احمد پرنٹر عبد الحی مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

۱۹ صفر ۱۴۰۲ھ

۱۷ فتح ۱۳۶۰ ہش

دُور رس برکات کی حامل ایک جامع دُعا

یہ ایک مسلّمہ دینی صداقت ہے کہ مامورین الٰہی اور دیگر اہل اللہ کی مقبول دعائیں تزکیۂ نفوس اور تطہیرِ قلوب کا ایک نہایت ہی اہم اور مؤثر ذریعہ ہوتی ہیں ان کے متبعین کی زندگیوں میں جو پاک تبدیلی آتی ہے اور پھر ان کے ذریعہ سے دنیا میں جو انقلاب عظیم برپا ہوتا ہے وہ مامورین الٰہی کی دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں ہی برپا ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ ان کی دعاؤں کو قبول فرما کر اپنے مخفی تصرفات کے تحت انسانی قلوب میں ایسی تبدیلی لاتا ہے کہ وہی لوگ جو پہلے دنیا کی طرف مائل ہوتے ہیں اور اس کی فانی لذتوں پر جان فدا کر رہے ہوتے ہیں اُس سے بیزار ہو کر خدا کی طرف جھک جاتے ہیں اور اس کی یاد میں ایسے محو ہوتے ہیں کہ بس اسی کے ہو رہتے ہیں اور اسی میں ہو کر زندگی گزارنے لگتے ہیں۔ اسی لئے مامورین الٰہی اور دیگر اہل اللہ کی انقلاب انگیز دعاؤں کا مورد بننا انسان کی بہت بڑی خوش نصیبی پر دلالت کرتا ہے۔

سیدنا حضرت اقدس نے بھی اُن خوش نصیب افراد کے لئے جنہوں نے آپ کے دامن سے وابستہ ہونا اور آپ کے قائم کردہ سلسلہ میں داخل ہونا بصدق قدم اختیار کیا۔ اس درد و الحاح سے دعائیں کیں کہ بعض اوقات دعا کرتے کرتے ہلاکت تک ثبت ہو جاتی تھی۔ یہ حضور اقدس کی ان انقلاب انگیز مقبول دعاؤں کا ہی ثمرہ تھا کہ ان سب خوش نصیب اصحاب کی زندگیوں میں زبردست انقلاب رونما ہوا اور وہ دین و دنیا میں سرخرو ہوئے بغیر نہ رہے۔ کیا ہی خوش نصیب تھا وہ گروہ جو حضور اقدس کی انقلاب انگیز مقبول دعاؤں کا براہ راست مورد بنا اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات سے اس درجہ بہرہ ور ہوا کہ وہ خدا تعالیٰ کا ایک خاص اور خالص گروہ قرار پایا۔ لیکن خدا تعالیٰ کا فضل محدود نہیں ہے وہ ہر زمانہ کے لوگوں کو اپنے افضال و انعامات سے نوازتا ہے اور ان کی زندگیوں میں انقلاب لانے کا انتظام کرتا ہے۔ وہ مامور من اللہ سے بعض ایسی جامع اور دور رس برکات کی حامل دعائیں کراتا ہے جن کا فیض بعد کے زمانہ کے لوگوں کو بھی پہنچتا چلا جاتا ہے۔ اگر وہ بعض شرائط پر پورا اترنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں تو وہ مامور من اللہ کی پہلے سے کی ہوئی جامع دعاؤں کے از خود مورد بنتے چلے جاتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت اقدس نے اپنے اصحاب کو جہاں اپنی مقبول دعاؤں سے نواز کر ان کی زندگیوں میں انقلاب برپا کیا اور انہیں خدائی افضال و انعامات سے مالا مال فرمایا وہاں آپ نے ان کی آئندہ نسلوں اور بعد میں آنے والوں کو بھی اپنی دعاؤں سے محروم نہیں رکھا بلکہ آپ نے خدائی حکم کے ماتحت بعض نہایت جامع اور دور رس برکات کی حامل دعائیں بھی کیں۔ ایسی ہی جامع اور بابرکت دعاؤں میں سے ایک دعا کا تعلق ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ میں شمولیت سے ہے۔ آپ نے جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات اور برکات پر تفصیل سے روشنی ڈال کر جہاں سال بہ سال خاص تعہد کے ساتھ اس میں شمولیت کی دائمی تحریک فرمائی وہاں آپ نے اس میں شمولیت کی خاطر سفر اختیار کرنے اور راستہ کی صعوبتیں برداشت کرنے والوں کے لئے ایک نہایت ہی جامع دعا کی اور وہ دعا اس قدر جامع اور دور رس برکات کی حامل ہے کہ اس کا مورد بننے کی خاطر اگر اپنا سب کچھ بھی لٹانا پڑے تو یہ نہایت سستا سودا ہے۔ آپ نے اس الٰہی جلسہ سالانہ میں قیامت تک شمولیت اختیار کرتے چلے جانے والوں کے حق میں اپنے رب کریم کے حضور دعا کرتے ہوئے ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء کے اشتہار کے آخر میں رقم فرمایا:

"بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس الٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور انہیں اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے آمین ثم آمین"

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

بہ شہرِ دوست چلو

بہ شہرِ دوست چلو، سر کے بل، عقیدت سے
وفا و جذب سے، اخلاص سے، ارادت سے

بہ انکسار بڑھو تم، بآستانِ حبیب
بہ خاکساری و عجز و نیاز، خشیت سے

بہ صد نشاط و سرور و بہ بہجت و فرحت
رواں بہ قریۂ محبوب ہو مسرت سے

دیارِ دوست کی جانب بڑھو بہ مہر و وفا
وِداد و اُنس سے اور پیار اور محبت سے

قدم قدم پہ نچھاور کرو خلوص کے پھول
بہ گام گام جھکو۔ جذبۂ اطاعت سے

تم اس پہ ناز کرو جس قدر بہت کم ہے
کہ پھر سے آئے یہ دن، زندگی میں، قسمت سے

وہ دن تھے منتظر جن کے تمہارے دیدہ و دل
قریب آ گئے وہ دن خدا کی رحمت سے

ہجومِ خلق سے ہے شہرِ عشق قریۂ نور
ہر ایک ذرہ ہے معمور اُس کی نکہت سے

خراجِ عشق کرو پیش، پیشِ حُسنِ ازل
بہ ذکرِ آخرِ شب۔ گریہ و عبادت سے

زباں پہ نعرۂ تکبیر۔ لب پہ صلِّ علیٰ
دلوں کو شاد کرو۔ میرزا کی مدحت سے

زہے نصیب کہ محبوب کے ہو تم مہماں،
شرف یہ تم کو ملا ہے، وفا کی برکت سے

سفیرِ امن و محبت کا جاں نواز خطاب
ہو مستفیض تم اس جاں فزا خطابت سے

خوش نصیب، کہ وہ اجتماع پھر آیا
بہ شہرِ دوست چلو، سر کے بل، عقیدت سے

مرزا محمد احمد دردؔ الصدر غربی
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام میں جذبۂ شکرگزاری کی اہمیت

مکرم محمود مجیب صاحب اصغر

کائنات کی بنیادی حقیقت

اس کائنات کی بنیادی حقیقت توحید باری تعالیٰ ہے اور توحید کی تعلیم کا ملنا اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک خاص فضل اور اس کے احسانوں میں سے ایک خاص احسان ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ کا شکر کرنا انسان پر واجب قرار دیا گیا ہے جیسا کہ فرمایا:-

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

(یوسف : ۳۹)

یعنی یہ (توحید کی تعلیم کا ملنا) ہم پر اور دوسرے لوگوں پر اللہ کا (اس کے خاص فضلوں میں سے) ایک فضل ہے لیکن اکثر لوگ (اس کے احسانوں کا) شکر نہیں کرتے۔

دراصل عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ میں بتایا گیا ہے کہ نبوت صرف نبی کے لئے نہیں سب انسانوں کے لئے انعام ہوتی ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی توحید کا قیام عمل میں آتا ہے۔

انبیاء کی سنّت

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا ہمیشہ سے انبیاء کی سنت رہی ہے قرآن کریم میں حضرت نوحؑ کے ذکر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا

(بنی اسرائیل : ۴)

وہ یقیناً (ہمارا) نہایت شکرگزار بندہ تھا

اسی طرح حضرت ابراہیمؑ کے ذکر میں فرمایا:-

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔

(النحل ۱۲۱ تا ۱۲۳)

ابراہیمؑ یقیناً ہر (اک) خیر کا جامع۔ اللہ (تعالیٰ) کے لئے تذلّل اختیار کرنے والا (اور) ہمیشہ خدا کی کامل فرمانبرداری کرنے والا تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا اس کے انعاموں کا شکرگزار تھا اس (کے رب) نے اسے برگزیدہ کیا اور ایک سیدھی راہ کی طرف اس کی راہنمائی کی اور ہم نے اسے دنیا میں (بھی بڑی) کامیابی بخشی تھی اور آخرت میں (بھی) یقیناً صالح لوگوں میں سے ہوگا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو افضل الرسل اور خاتم الانبیاء ہیں اور جن کے اخلاق تمام انبیاء سے بڑھے ہوئے ہیں وہ تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے کرتے خود خدا تعالیٰ کے وجود میں فنا ہو گئے اور مقام محمود پر فائز کئے گئے آپ کو خدا تعالیٰ نے حکم دیا

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

(الکوثر)

یعنی اے رسولؐ! ہم نے تجھے بڑی خیر و برکت دی ہے پس تو (اس کے شکریہ میں) اپنے رب کی عبادت کر اور (اس کی خاطر) قربانی دے۔

خدا گواہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے کرتے عبادات اور قربانیوں کو انتہا تک پہنچا دیا اور خدا تعالیٰ کی محبت میں ایسے فنا ہو گئے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے خود فرمایا ہے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

(الانعام : ۱۶۳)

یعنی ان کو کہدو کہ میری عبادت اور میری قربانی اور میرا مرنا اور میرا جینا خدا کی راہ میں ہے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر خدا میں گم اور محو ہو گئے تھے کہ آپؐ کی زندگی کے تمام انفاس اور آپؐ کی موت محض خدا کے لئے ہو گئی تھی اور آپؐ کے وجود میں نفس اور مخلوق اور اسباب کا کچھ حصہ باقی نہیں رہا تھا اور آپؐ کی روح خدا کے آستانہ پر ایسے اخلاص سے گری تھی کہ اس میں غیر کی ایک ذرہ آمیزش نہیں رہی تھی"

(ریویو آف ریلیجنز مئی ۱۹۰۲ء بحوالہ شانِ رسول عربیؐ صفحہ ۲۹۵)

اللہ تعالیٰ کی توحید قائم کرنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عظیم الشان کام کیا وہ نہ الگ الگ اور نہ مل کر تمام اور نبی کر سکتے تھے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

"توحید کی عظمت دلوں میں بٹھانے کے لئے ایک بزرگ نبی عرب میں گزرا ہے جس کا نام محمدؐ اور احمدؐ تھا۔ خدا کے اس پر بے شمار سلام ہوں"

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد صفحہ ۵)

اسی طرح فرمایا،،

"اس مقدس نبیؐ کے وعظ اور تعلیم نے ہزاروں مردوں میں توحید کی روح پھونک دی اور دنیا سے کوچ نہ کیا جب تک ہزاروں کو موحّد نہ بنا لیا وہ خدا ماننے کے لئے پیش کیا جس کو قانونِ قدرت پیش کر رہا ہے زہد اور تقویٰ اور عبادت اور محبت الٰہی کی نصیحت کی اور ہزارہا آسمانی نشان دکھلائے جو اب تک ظہور میں آ رہے ہیں"

(کتاب البریہ صفحہ ۱۲۶)

قرآن کریم کا تاکیدی حکم

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو عدم سے وجود میں لا کر اس کو مختلف قویٰ عطا فرمانے اور ہر قسم کی دینی اور دنیوی ضروریات فراہم کرنے اور طرح طرح کی نعمتوں سے مالا مال فرمانے کا حوالہ دے کر اسے شکر ادا کرنے کی بارہا تاکید فرمائی ہے اور شکر کرنے کو ایک پسندیدہ عمل اور اپنی رضا کے حصول کا ایک ذریعہ بتایا ہے اور ترقیات کا گُر بیان فرمایا ہے جیسا کہ فرمایا:-

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

(النحل : ۷۹)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں ماؤں کے پیٹوں سے اس حالت میں پیدا کیا ہے کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور اس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کئے تاکہ تم شکر ادا کرو

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

(النحل : ۱۱۵)

ترجمہ پس جو حلال (اور) طیب (مال) اللہ نے تمہیں دیا ہے تم اس میں سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو شکر کرو۔

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِىَ الشَّكُوْرُ

(سبا : ۱۴)

ترجمہ:- اے داؤد کے خاندان کے لوگو! شکرگزاری کے ساتھ عمل کرو اور میرے بندوں میں سے بہت کم شکرگزار ہوتے ہیں

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۔

(ابراہیم : ۳۵)

ترجمہ:- اور جو کچھ (بھی) تم نے اس سے مانگا اس نے تمہیں دیا ہے اور اگر تم اللہ کے احسان گننے لگو تو انکا شمار نہیں کر سکو گے انسان یقیناً بڑا ہی ظالم (اور) بڑا ہی ناشکرگزار ہے

توضیح مرام میں اس آیت کی تفسیر میں حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"اور دیا تم کو ہر یک چیز میں سے وہ تمام سامان جس کو تمہاری فطرتوں نے مانگا یعنی ان سب چیزوں کو دیا جن کے تم محتاج تھے اور اگر تم خدائے تعالیٰ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو ہرگز گن نہیں سکو گے،،

وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ

(الزمر : ۸)

ترجمہ:- اور اگر شکر کرو تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ (الاعراف : ۱۴۵)

ترجمہ:- پس جو کچھ میں نے تجھے دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑ لے اور شکرگزار بندوں میں شامل ہو جا

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۔

ترجمہ:- اور ہم نے لقمان کو حکمت دی تھی اور کہا تھا کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔

وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ۔

(لقمان : ۱۳)

جو شخص بھی شکر کرتا ہے اس کے شکر کرنے کا فائدہ اسی کی جان کو پہنچتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے (اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ) اللہ سب قسم کے شکروں سے بے نیاز ہے (اور) بڑی حمد والا ہے۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ (ابراہیم : ۸)

ترجمہ:- اور (اس) وقت کو بھی یاد کرو) جب تمہارے ربّ نے (انبیاء کے ذریعہ سے) اعلان کیا تھا کہ (اے لوگو) اگر تم شکر گزار بنے تو مَیں تمہیں (اور بھی) زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کی تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب یقیناً سخت (ہوا کرتا) ہے۔

قوموں کی ناشکری

قرآن کریم کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ جب بھی توحید کے قیام کے لئے انبیاء کی بعثت ہوئی اکثر قوموں نے اس نعمت کی ناشکری کی اور انبیاء کو جھٹلایا۔

عاد نام کی دو مشہور قومیں عرب میں گزری ہیں عاد اولیٰ اور عاد ثانیہ یعنی قوم ثمود۔ ان اقوام کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سورۃ ہود میں فرماتا ہے۔

اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ (ہود : ۶۱)

سنو! عاد نے یقیناً اپنے ربّ کے احسانوں کی ناشکری کی تھی سنو! عاد یعنی قوم ہود کے لئے (قرب الٰہی) سے دُوری ہے۔

اسی طرح فرمایا۔

اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ (ہود : ۶۹)

سنو! ثمود نے اپنے رب کے (احسانوں) کی ناشکری کی تھی سنو! ثمود کے لئے (قرب الٰہی) سے دُوری ہے۔

ناشکری کو اللہ تعالیٰ نے شیطانی فعل قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا:-

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا (بنی اسرائیل : ۲۸)

اور شیطان اپنے ربّ کا بہت ہی ناشکر گزار ہے۔

ایسے لوگوں کا عبرت ناک انجام قرآن کریم میں یوں مذکور ہے فرمایا۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (المومن : ۲۲-۲۳)

ترجمہ:- کیا یہ لوگ زمین میں نہیں پھرے تا دیکھتے کہ اُن سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا تھا؟ وہ لوگ اُن سے طاقت اور پیچھے چھوڑے ہوئے نشانوں کے لحاظ سے بڑے تھے سو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے تباہ کر دیا اور کوئی بھی اللہ کی گرفت سے اُن کو بچانے والا پیدا نہ ہوا۔ یہ (بیکسی) اس وجہ سے تھی کہ اُن کے پاس اُن کے رسول نشانات لے کر آتے رہے اور انہوں نے (ہمیشہ) انکار سے کام لیا۔ پس اللہ نے بھی ان کو ہلاک کر دیا وہ بڑا قوی ہے (اور) اُس کا عذاب سخت ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کے وقت جن لوگوں نے آپؐ کو قبول نہ کیا اور دشمنی اور شرارت پر اتر آئے اُن کو بھی اس ناشکری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تباہ و برباد کر دیا حتیٰ کہ آپؐ کے انکار کی وجہ سے ہزاروں اہل کشف بھی ہلاک ہو گئے جیسا کہ:-

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کے وقت ہزاروں راہب، ملہم اور اہل کشف تھے اور نبی آخر الزمان کے قرب ظہور کی بشارت سنایا کرتے تھے لیکن جب انہوں نے امام الزمان کو جو خاتم الانبیاء تھے قبول نہ کیا تو خدا کے غضب کے صاعقہ نے ان کو ہلاک کر دیا اور ان کے تعلقات خدا تعالیٰ سے بکلّی ٹوٹ گئے"

(ضرورت الامام صـ۵)

توفیق شکر کی دُعا

اُمت محمدیہ پر اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا فضل ہے کہ اُس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انبیاء کی بعثت اور ناشکری کی وجہ سے مختلف اقوام کی تباہی کے ذکر کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کرنے کی توفیق ملنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہی حضور دعائیں کرنے کا ارشاد فرمایا ہے ایک دعا حضرت سلیمانؑ کے حوالہ سے سورۃ نمل میں ہے۔ اور دوسری سورۃ الاحقاف میں ہے۔

سورۃ الاحقاف والی دعا مع ترجمہ درج ذیل ہے۔

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (الاحقاف : ۱۶)

ترجمہ:- اے میرے ربّ! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ مَیں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے اور (اس بات کی بھی توفیق دے) کہ مَیں ایسے اچھے اعمال کروں جن کو تو پسند کرے اور میری اولاد میں بھی نیکی کی بنیاد قائم کر۔ مَیں تیری طرف جھکتا ہوں اور مَیں تیرے فرمانبردار بندوں میں سے ہوں۔

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۸۰ء کے دورہ مغرب کے موقع پر جرمنی کے احباب کو مخاطب کر کے فرمایا:-

"الحمد للہ بہت پڑھا کریں اور خدا تعالیٰ سے بیوفائی کرنے کا خیال بھی دل میں نہ آنے دیں۔ یہ کبھی نہ سوچیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے احسانات کا شکر ادا کر سکتے ہیں۔ کر ہی نہیں سکتے۔ ہاں مقدور بھر شکر ادا کرنا آپ کا فرض ہے اس میں کمی نہ آنے دیں۔

(دورۂ مغرب صـ۱۵۲)

اسی طرح فرمایا۔

"پس یہ خدا تعالیٰ کا تم پر احسان ہے کہ اُس نے تمہیں جماعت احمدیہ کے ذریعہ خدمتِ دین کا موقع دیا ہے اور اس لئے دیا ہے کہ تم کو اور تمہاری نسلوں کو اس کا فیض پہنچے۔ باہم محبت و پیار سے رہو اور خدمت کے اس موقعہ کو جو خدا نے تمہیں اپنے فضل سے عطا کیا ہے غنیمت جانو اور اس کے عاجز اور شکر گزار بندے بنو"

(دورۂ مغرب صـ۲۳۵)

سرزمین افریقہ میں امام جماعت احمدیہ کی ۱۹۸۰ء میں آمد کے موقع پر ظاہری طور پر بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے کا نمونہ اچھل اچھل کر پیش کیا گیا۔ جیسا کہ فرمایا:-

"سو شکر کرو اور خوشی سے اچھلو جو آج تمہاری زندگی کا دن آگیا"

نائیجیریا اور گھانا دونوں ملکوں میں حضور کے استقبال کی ایک جیسی کیفیت تھی اس سلسلہ میں رپورٹ کا ایک اقتباس پیش کیا جاتا ہے جس میں استقبال کے دلکش منظر کی ایک جھلک پیش کی گئی ہے۔

نائیجیریا میں لیگوس ایئرپورٹ پر.....

"جونہی احباب نے حضور کو اپنی طرف آتے اور لحظہ بلحظہ قریب سے قریب تر ہوتے دیکھا تو ان پر وارفتگی کا ایسا عالم طاری ہوا کہ وہ اپنے حال میں نہ رہے انہوں نے بے اختیار نعرہ ہائے مسرت بلند کرنے شروع کر دیئے اور ایئرپورٹ کی عمارت زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے گونجنے لگی حضور جب اُن کے درمیان پہنچے اور حضور نے تبسم چہرہ کے ساتھ ہاتھ ہلا کر ان کے نعروں کا جواب دیا تو اُن کا جوش و خروش نقطۂ عروج کو جا پہنچا اور وہ اُچھل اُچھل کر نعرے لگانے لگے بیک وقت ہزاروں انسان اُچھل اُچھل کر اور نعرے لگا لگا کر اپنی خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔ خوشی تھی کہ ان چہروں ہی سے نہیں بلکہ رونیں رونیں سے پھوٹی جا رہی تھی یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ انسان نہیں بلکہ مسرتوں کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہیں جس میں طلاطم کی کیفیت فزوں سے فزوں تر ہوتی جا رہی ہے۔ بوڑھے اور عمر رسیدہ لوگ بھی جنہوں نے عمامے باندھے اور چوغے پہنے ہوئے تھے فرطِ مسرت سے بچوں اور جوانوں کی طرح اُچھل رہے تھے"

(دورۂ مغرب صـ۳۱۴)

تبتّل کا صحیح مفہوم

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"کوئی یہ نہ سمجھ لیوے کہ انسان دنیا دنیا سے کوئی غرض اور واسطہ ہی نہ رکھے میرا یہ مطلب نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ دنیا کے حصول سے منع کرتا ہے بلکہ اسلام نے رہبانیت کو منع فرمایا ہے۔ یہ بزدلوں کا کام ہے۔ مومن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتبِ عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کا نصب العین دین ہوتا ہے اور دنیا، اس کا مال و جاہ دین کا خادم ہوتا ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ دنیا مقصود بالذات نہ ہو بلکہ حصول دنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو جیسے انسان کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کے واسطے سفر کے لئے سواری اور زادِ راہ کو ساتھ لیتا ہے تو اس کی اصل غرض منزلِ مقصود پر پہنچنا ہوتی ہے نہ خود سواری اور راستہ کی ضروریات۔ اس طرح پر انسان دنیا کو حاصل کرے۔ مگر دین کا خادم سمجھ کر۔"

الحکم ۱۶ اگست ۱۹۰۳ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلان برائے سال ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ کے انعامات

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کی کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ڈھائی ڈھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں:۔

پہلا انعام: بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ صفاتِ الٰہیہ۔ ضرورتِ نبوت۔ معیارِ شناختِ نبوت۔ دعا۔ قضا و قدر۔ بعث بعد الموت۔ بہشت و دوزخ۔ معجزات۔ ضرورت شریعت وغیرہ۔

دوسرا انعام: اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام: تاریخ مذہب۔ تاریخ انبیائے سابقہ۔ تاریخ اسلام۔ کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ۔ تاریخ احمدیت۔ صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ۔

چوتھا انعام: اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سود"۔ "نظام بیمہ"۔ "لیبر اور متعلقہ مسائل"۔ "تجارتی کمپنیوں کا نظام"۔ "انڈسٹری"۔ "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ۔ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا) کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ۔

پانچواں انعام: کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

(۱) یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

(۲) مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جاسکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جاسکے گا۔

(۳) یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

(۴) یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

(الف) مسودہ کی دو جلد کا پیان داخل کی جائیں اور اس کی ایک نقل مؤلف اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ (ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کر کے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب راہنمائی کر سکے۔ (ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں۔ جن میں کتاب کا سنِ طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے۔ (د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام شمار اور شائع ہو سکے گا۔

(۵) پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی۔

(۶) انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا۔ اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی۔

(الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کیلئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے مصنفین کی ہدایت کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کرلیں۔ (ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

(۷) ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

(۸) انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ۱/۳ حصہ کو بطور اقتباس شائع کرنے کا فضلِ عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا۔ اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مطبوعہ مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

(الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو۔ اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائیلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کر سکتا ہے۔ یعنی رائیلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔ (ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کر سکتا ہو۔ اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو۔ تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

(۹) مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا۔ مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کرلے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

(۱۰) اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا محترم صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

اعلانِ سال نو اور عہدیدارانِ جماعت کے فرائض

۳۰ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے نئے سال ۴۸/۴۸/۱۲ کا اعلان فرمایا جس کے معاً بعد مخلصین جماعت نے جماعتی اور انفرادی ہر دو سطح پر مسابقت کی روح کے ساتھ اپنے محبوب امام کے حضور مالی قربانی کے وعدے پیش کرنا شروع کر دیئے۔ تاہم ابھی جماعت کا ایک حصہ یاد دہانی کا محتاج ہے۔ سو ان کے لئے حضرت مصلح موعود کا ایک ارشاد درج ذیل کیا جاتا ہے فرمایا:۔

"ہر شخص کے پاس جماعت کے سیکرٹری اور صدر صاحبان پہنچیں اور دیکھیں کہ کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے یا کون شخص ایسا ہے جس نے اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا۔"

امید ہے ہر جماعت میں فہرست ہائے وعدہ جات زیر ترتیب ہوں گی۔ براہ کرم حضور کے ارشاد کے پیشِ نظر یہ اہتمام فرمایا جائے کہ اوّل: ہر شخص (مرد و زن۔ بچہ و بوڑھا) تحریک جدید میں شامل ہو۔ دوم: ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

پتہ مطلوب ہے

مندرجہ ذیل موصیان کے موجودہ پتے نظارت بہشتی مقبرہ کو مطلوب ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو نظارت ہذا کو اپنے موجودہ پتہ سے مطلع فرمائیں۔

۱۔ شیخ سعید احمد ڈرائیور محمود آباد فارم براستہ کنری ضلع تھرپارکر (سندھ)

۲۔ عبد الباسط صاحب ولد چوہدری عبد الحمید خان صاحب شوق۔ ہری پور ہزارہ۔ الفتح حاجی چوک پیر غازی روڈ اچھرہ۔ لاہور۔

۳۔ امۃ الرشید رضا صاحبہ عرف راشدہ بیگم صاحبہ بنت سید موسیٰ رضا صاحب محمد آباد ضلع تھرپارکر (سندھ)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری قبول فرمائیے! (سالانہ چندہ پندرہ روپے صرف)
منیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے چچازاد بھائی محترم چوہدری عبدالغنی صاحب ہمالیوں شدید طور پر بیمار ہیں اور بیماری بڑی پیچیدہ شکل اختیار کر چکی ہے۔ احباب سے ان کی کامل اور عاجلہ صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز ان کی اہلیہ صاحبہ جو کہ سولہ سترہ برس سے ان کی معذوری کے وقت سے ان کی دیکھ بھال کر رہی ہیں۔ وہ بھی ان دنوں خود بیمار ہیں۔ ایسی صورت حال کی وجہ سے ہم سب پریشان ہیں۔ احباب ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (عنایت اللہ انسپکٹر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۲۔ میرے چھوٹے بھائی کیپٹن مقصود احمد صاحب جن کے نومولود بیٹے کا نام حضور انور نے ازراہِ شفقت "صہیب احمد" تجویز فرمایا ہے۔ بچے کی صحت بہتر نہیں ہے تاہم پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ نومولود کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک، خادمِ دین بنائے۔ لمبی عمر اور صحت عطا کرے اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین۔

(ملک نسیم احمد۔ ناظم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مقامی۔ ربوہ)

۳۔ میرے والد محترم سید محمد یونس صاحب ابن ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب مرحوم کا Hydrocelle کا اپریشن ہوا تھا جس کے بعد زخم خراب ہو گیا۔ بعد میں مزید علاج کے بعد اب صحت بہتر ہو رہی ہے۔ تاہم ابھی طبیعت پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔ کمزوری کافی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ والد محترم کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کریں۔ (سید ظہیر احمد شاہ۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

۴۔ میری اہلیہ امۃ العزیز بیگم عرصہ دراز سے بعارضہ شوگر و دیگر عوارض بیمار ہے اور سخت کمزور ہے ۲ دسمبر سے سول ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہے۔ ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (صوفی محمد ابراہیم۔ غلہ منڈی۔ سرگودھا)

۵۔ خاکسار بینائی کی خرابی اور علاج کے باعث لمبے عرصہ تک اپنا کاروبار جاری نہ رکھ سکا جس کے باعث مالی پریشانی میں مبتلا ہو گیا ہے۔ اب خاکسار اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور رحم سے صحت یاب ہو کر ۵ دسمبر سے دوبارہ کام پر جانے لگ گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے کاروبار میں برکت ڈالے اور رزق میں کشائش اور وسعت پیدا کر کے مالی پریشانی سے نجات بخشے۔ آمین ثم آمین۔ (ڈاکٹر اللہ داد خان علوی حرائض نویس چنیوٹ مقیم محلہ نصیر آباد۔ ربوہ)

۶۔ خاکسار کی بڑی خالہ محترمہ فضل بی بی صاحبہ عرصہ تین ماہ سے معدہ کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ ابھی افاقہ نہیں ہوا احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد انور نسیم مربی سلسلہ احمدیہ۔ بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدر آباد سندھ)

۷۔ جماعت احمدیہ نصیر آباد ضلع لاڑکانہ کے ایک دوست مکرم ریاض بیگ صاحب کے لڑکے عزیزم اخلاق بیگ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ ان پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو اپنے فضل سے جلد از جلد صحت عطا فرمائے اور اہلِ خانہ کی پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین

(مظفر حسین عباسی۔ انسپکٹر بیت المال۔ لاڑکانہ۔ سندھ)

سٹیج ٹکٹ و حلقہ خاص

لجنات کو جلسہ سالانہ کے لیے جو ٹکٹ سٹیج و حلقہ خاص بھجوائے جا رہے ہیں وہ سنبھال کر رکھیں۔ دوبارہ نہیں دیئے جا سکتے۔ پندرہ دسمبر تک پوسٹ کئے جائیں گے اس کے بعد یہاں آ کر لیں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان

"قائدین مجالس! کیا آپ نے اپنی مجلس کی فہرست تجنید خدام سال ۸۲-۱۹۸۱ء مرکز میں ارسال کر دی ہے؟ اگر نہیں تو براہ مہربانی جلسہ سالانہ کے موقع پر ضرور اپنے ہمراہ لائیں۔

(مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

گمشدہ کاغذات

ایک خاکی لفافہ بڑے سائز کا جس میں رپورٹ سالانہ اجتماع ۱۹۸۱ء ناصرات الاحمدیہ، اردو، انگلش، ایک عدد غیر ملکی لجنہ کا خط تھا۔ ۱۱/۱۵ دارالصدر جنوبی ربوہ جو کہ نصرت گرلز سکول کے چھوٹے دروازے کے سامنے واقع ہے دفتر لجنہ مرکزیہ آتے ہوئے راستے میں گر گیا ہے جس کسی کو ملے دفتر لجنہ مرکزیہ میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(امۃ العزیز ادریس آفس سیکرٹری دفتر لجنہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری ۶۶ سالہ رفیقۂ حیات زینب بی بی ۲۰ نومبر (جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب) کو دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ حافظ امام الدین صاحب صحابی (مدفون بہشتی مقبرہ قادیان) کی صاحبزادی تھیں۔ تلاوتِ قرآن کریم اور نماز کی پابند۔ تہجد گزار۔ دل کی سخی۔ مہمان نواز۔ نہایت ملنسار اور صاحب الرائے خاتون تھیں۔ اپنوں اور بیگانوں کے غم میں شریک رہتیں۔ خوش اخلاقی کی وجہ سے غیروں کے دلوں کو بھی موہ لیتی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ۹ لڑکے اور لڑکیاں۔ ۴۰ پوتے پوتیاں۔ نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ ۲۱ نومبر کو جنازہ ربوہ پہنچا۔ دارالضیافت میں مکرم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ابوالمبارک مولوی محمد عبداللہ مولوی فاضل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پسرور)

● مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب آف چک ۵۱ ربوہ ضلع فیصل آباد ۱۹ نومبر کو بعمر ۵۵ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم بہت مخلص تھے اور جماعت کے مقامی اور مرکزی پروگراموں میں شوق سے حصہ لیتے تھے نماز جنازہ ۲۰ نومبر کو مکرم حافظ محمود احمد صاحب نامہ مربی سلسلہ سانگلہ ہل نے پڑھائی جس میں مقامی جماعت کے علاوہ جماعت ہائے احمدیہ سانگلہ ہل۔ مرڑ چک ۴۵ اور بھوڑو کے بہت سے افراد بھی شریک ہوئے۔ قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری فیض اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ سانگلہ ہل نے دعا کرائی۔

مرحوم نے اپنی یادگار ایک بیٹا چھوڑا ہے جو شادی شدہ اور صاحب اولاد ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! (سراج الدین ظفر سیکرٹری اصلاح وارشاد سانگلہ ہل)

● مکرم صاحبزادہ عبدالحمید۔ عبدالسلام۔ عبدالرشید، عبدالبصیر صاحبان آف ٹوپی کی والدہ محترمہ ۲۱ نومبر ۸۱ء کو وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ بہت متقی اور غریب پرور خاتون تھیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین!

(صاحبزادہ عبدالسلام زعیم انصار اللہ ایبٹ آباد)

ماہنامہ مصباح کا حضرت سیدہ منصورہ بیگم نمبر

دسمبر، جنوری کے نمبروں پر مشتمل مصباح کا سالانہ نمبر شائع ہو چکا ہے۔ امید ہے کہ خریداروں کو پہنچ گیا ہوگا۔ یا عنقریب پہنچ جائیگا۔ انشاء اللہ۔

ماہ فروری کا پرچہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کے مبارک ذکر اور آپ کے اوصاف حمیدہ کے تذکرہ پر مشتمل ہوگا۔

بہنیں جلد سے جلد اس نمبر کے لیے مضامین بھجوانے کی کوشش کریں۔ یہ مضامین آپ کی دینی خدمات اور زندگی کے اہم حالات و واقعات پر مشتمل ہونے چاہئیں۔

شعرائے کرام اس نمبر کے لیے جلد از جلد اپنی نظمیں بھی ارسال کر کے مصباح کی قلمی معاونت فرمائیں۔ مضامین اور نظمیں پانچ جنوری تک مل جانے چاہئیں۔ شکریہ!

(امۃ اللطیف خورشید ــــ مدیرہ مصباح ربوہ)

اپنی اپنی چیز لے لیں

۱۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے جنازہ کے موقع پر کسی صاحب کی نقدی کاغذ میں لپٹی ملی ہے۔ کاغذ پر صرف مہر۔ فریم وغیرہ کا حساب لکھا ہے۔

۲۔ مسجد "بلال" دارالصدر جنوبی میں کوئی صاحب کاغذ میں لپٹا ہوا اپنا کپڑا بھول گئے ہیں۔

۳۔ میری عدم موجودگی میں کوئی صاحب محمد عبداللہ نامی اپنی دھنائی اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے موقع پر چھوڑ گئے ہیں۔

یہ اصحاب اپنی چیزیں مجھ سے آ کر لے لیں۔

(سید احمد علی (نائب ناظر) احمد منزل دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے خدام بھائیوں کے لیے ٹائپ، شارٹ ہینڈ کی کلاسز کا انتظام موجود ہے۔ آپ صبح شام کی کلاسز سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی ضرورت فی زمانہ بہت محسوس کی جا رہی ہے آپ اپنے ملک کی ہر شعبہ میں خدمت بھی کر سکتے ہیں اور اچھا مستقبل بھی بنا سکتے ہیں امید ہے خدام زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھائیں گے۔

(مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ولادت

مکرم چوہدری شوکت امین صاحب اسسٹنٹ انجینئر ایٹمی بجلی گھر کراچی کو مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۸۱ء کو اللہ تعالیٰ نے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جو کہ مکرم بابو محمد حمید احمد صاحب نواز کوٹ کراچی کا پوتا اور مکرم مولوی محمد حفیظ صاحب درویش قادیان کا نواسہ ہے حضور ایدہ اللہ نے نومولود کا نام عطاء النعیم تجویز فرمایا ہے احباب نومولود کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور نیک و خادم دین بننے کے لیے دعا فرماویں۔

(خاکسار محمد عبداللہ پیرکوٹی زعیم انصار اللہ حلقہ دستگیر کراچی)

"جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۴۴)

مرغی کی دوائی: ایک ماہ -/۴۵ روپے
بوہڑ والی گولیاں: مکمل کورس -/۳۰ "
قاضی دواخانہ چک چھٹہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ
جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ ربوہ

بالوں کو جھڑنے سے روکنے کا مجرب ٹانک
چائنہ ہیئر ٹانک
دواخانہ المنار گولبازار ربوہ

ہر قسم کی دردوں کا علاج
ریح توڑ گولیاں
نصرت دواخانہ ھاضمون ربوہ
(بالمقابل ایوان محمود)

نئے اور پرانے پیچیدہ امراض کے علاج کیلئے تشریف لائیں۔ باہر کے دوست مفصل علامات لکھ کر دوا طلب فرمائیں۔
★ ہمدردانہ مشورہ ★ بہترین تشخیص
★ قابل اعتماد علاج۔ پتہ نوٹ فرمالیں:
شاہ ہومیو پیتھک رحمت بازار ربوہ

کوٹھی برائے فروخت
ایک دو منزلہ کوٹھی واقع آفیسرز کالونی لاہور رقبہ ۲ کنال سوا چھ مرلہ۔ سوئی گیس۔ ٹیلیفون۔ پانی موجود ہے۔ پتہ ذیل پر رابطہ کریں:-
محمد ضیاء الحق ۱۵۵-ج کیوری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی
— فون: ۳۷۱۳۰۴ —

آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کا ضامن
نوری کاجل
قیمت فی شیشی:- دو روپے
آنکھوں کی ہر مرض کا شافی علاج
ہزارہا کا چالیس سال سے آزمودہ
سرمہ نوری
قیمت فی شیشی دو روپے
ربوہ کے ہر معیاری جنرل سٹور سے خرید فرماویں
نوری دواخانہ ربوہ

ایوشائن
ایوشائن ڈینٹل پاؤڈر جو نہ صرف دانتوں کی صفائی میں لاثانی ہے بلکہ پائیوریا اور دیگر امراض دنداں کو جڑ سے اکھاڑ کر مسوڑھوں کی تعمیر نو اور صحت مند بنانے میں بھی پوری صلاحیت رکھتا ہے جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر ہر جنرل سٹور سے دستیاب ہے۔ نیز ایجنٹ حضرات جو مال کی سپلائی میں تجربہ رکھتے ہوں درکار ہیں۔
دوران جلسہ سالانہ ایوشائن کے سٹال پر بالمشافہ ملیں۔ منجانب
ہیزنگ فارماسوٹیکل کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
قیصر ہسپتال پوسٹ بکس ۱۶۵۰ لاہور

مشہور دواخانہ
— کی طرف سے —
جلسہ سالانہ
کے ایام میں عورتوں کا شعبہ باقاعدہ مصروف عمل ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ
منیجر مشہور دواخانہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ فون ۶۳۸

اعلیٰ کوالٹی کیسٹ، بہترین ریکارڈنگ
ہم صرف اور صرف سلسلہ احمدیہ سے وابستہ تقاریر اور نظموں کی ریکارڈ کیسٹ پیش کرتے ہیں۔ ریکارڈ کردہ کیسٹ کی مکمل ضمانت بھی دیتے ہیں لہٰذا جلسہ سالانہ کی کارروائی کیسٹ کی شکل میں۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں:
احمدیہ ریکارڈنگ سنٹر گول بازار ربوہ سے طلب فرمائیں

سنی پارک میں پلاٹ بھی لیجئے اور کار بھی لیجئے
نیو کیمپس سے دو کلومیٹر کے فاصلے پر سنی پارک میں ۹ ہزار روپے دیکر ۱۰ مرلہ پلاٹ کا قبضہ حاصل کریں
کمٹمنٹ کے وقت کار کا انعامی کوپن ضرور حاصل کریں۔
سنی پارک
فون ۱۹۹۷۶
گل ہاؤسنگ پروجیکٹ، کامران اپارٹمنٹس اچھرہ لاہور
PRIME

جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ "الفضل" کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا احباب "الفضل" سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں ان دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے بہتر ہے کہ آپ "الفضل" کا ایک پرچہ بھی ساتھ لیتے آئیں تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

(منیجر "الفضل" ربوہ)

ضروری گزارش

ملک کے دیگر اخبارات کی طرح "الفضل" میں بھی مختلف پراپرٹی ڈیلروں کے اشتہارات چھپتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جملہ قارئین "الفضل" کی خدمت میں بطور اطلاع گزارش ہے کہ وہ صرف اس پر ہی اکتفا نہ کر لیا کریں کہ "الفضل" میں فلاں اشتہار چھپا ہے۔ بلکہ سودا کرتے وقت پوری سوجھ بوجھ اور جانچ پڑتال کے بعد قانونی طور پر پوری تسلی کر لیا کریں تاکہ بعد میں کوئی قباحت رونما نہ ہو۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ:۔ قرارداد تعزیت

محروم ہو گئے ہیں۔

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ ہائیڈل برگ مغربی جرمنی حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ کی وفات پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب اور آپ کی صاحبزادیوں سے دل کی گہرائیوں سے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم اس عظیم صدمہ میں اپنے پیارے آقا کے برابر کے شریک ہیں اور خدا تعالیٰ سے ملتجی ہیں کہ وہ حضرت سیدہ موصوفہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آپ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے قرب میں جگہ دے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے جان سے پیارے آقا کا اس عظیم صدمہ کے موقع پر خود حامی و ناصر ہو اور تمام لواحقین کو اپنی رحمتِ خاص سے صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کو حضرت سیدہ موصوفہ کے نقش قدم پر چلنے کی سعادت بخشے۔ آمین ثم آمین۔

غم زدہ ممبران

جماعت احمدیہ ہائیڈل برگ۔ مغربی جرمنی

جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ

دارالسلام سے تنزانیہ کے مشن نے لکھا ہے کہ ۴ دسمبر ۱۹۸۱ء کو نماز جمعہ کے بعد احباب جماعت احمدیہ دارالسلام جماعت کے ارکان کا اجلاس ہوا جس کی صدارت اس کے چیئرمین مازی رشیدی مصاماحا نے کی۔ اس اجلاس میں تمام احباب جماعت تنزانیہ کی طرف سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اور دنیا بھر میں پھیلے ہوئے تمام احباب سے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضور ایدہ اللہ کی اچانک وفات پر دلی تعزیت اور غم کا اظہار کیا گیا۔ اس اجلاس کے فوراً بعد حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں یہ قرارداد بذریعہ تار ارسال کی گئی۔

جماعت احمدیہ کا نواسی واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا نواسی واں سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۶۰ھش (دسمبر ۱۹۸۱ء) بروز ہفتہ۔ اتوار۔ سوموار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب اس بابرکت جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرمائیں!

(ناظر اصلاح وارشاد)

زعماء کرام انصار اللہ

زعماء کرام مجالس سے گزارش ہے کہ انصار اللہ کا نیا مالی سال یکم جنوری کو شروع ہو رہا ہے۔ نئے سال کے لئے بجٹ فارم ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ اس لئے آپ جلسہ سالانہ تک بجٹ فارم تیار کر کے مرکز میں ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

موتیا بند کورس GATARACT COURSE

CATARACT CURE	(4CAPS)	15-00
CATARACT TABS.	(240 TABS)	20-00
CATARACT POWDER	(5)	5-00
CATARACT DROPS	(15ML)	20-00

40 روزہ کورس قیمت -/60 ڈاک خرچ -/5 لٹریچر مفت

کیور ہیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون 606-607

(اداریہ بقیہ صفحہ ۲)

یہ دورس برکات کی حامل اس قدر جامع دعا ہے کہ یہ دین اور دنیا کی بھلائی پر حاوی ہے اور آئندہ نسلوں اور بعد میں آنے والوں کے لئے یکساں مؤثر ہے جو بھی سال کے سال اس تلہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کرتا ہے۔ وہ قدم اٹھانے کے بعد قدم بقدم اس کا مورد بنتا چلا جاتا ہے۔ اس دعا کا مورد بننے کا وقت اب پھر قریب آ گیا ہے۔ کون ہے جو استطاعت رکھنے کے باوجود اس جلسہ میں شمولیت کی سعادت اور عظیم الشان برکات سے بہرہ ور ہونے سے پہلوتہی اختیار کرے۔ یقیناً کوئی بھی نہیں جو بھی استطاعت رکھتا ہے اور موانع قویہ جسے درپیش نہیں وہ دورس برکات کی حامل اسی جامع دعا کا مورد بننے کے لئے دوڑا چلا آتا ہے۔ آنے والے بحمد اللہ تعالیٰ زمین کے آخری کناروں تک سے آتے ہیں وہ امسال بھی آئیں گے۔ نہ بعد مسافت انہیں روکے گی اور نہ راستہ کی صعوبت اور نہ دنیوی مصروفیت ہی ان کی راہ میں حائل ہوگی ہو بھی کیسے سکتی ہے جبکہ دورس برکات کی حامل نہایت جامع دعا کے طیب و شیریں ثمرات سے بہرہ ور ہونے کا انمول موقع انہیں میسر آئے گا۔

بچوں کے ٹیکوں کے بارے میں اعلان

حفاظتی ٹیکہ جات ۔ پولیو ۔ خسرہ ۔ ٹی بی ۔ خناق ۔ تشنج ۔ کالی کھانسی ۔

انچارج E.P.I سنٹر نے اطلاع دی ہے کہ حفاظتی ٹیکہ جات کا سنٹر ربوہ پہلی جگہ بالمقابل الوان محمود دواخانہ حکیم نظام جان میں دوبارہ کھل گیا ہے۔ ربوہ کے احباب اپنے بچوں کو ٹیکہ لگوانے کے لیے بھجوائیں۔ صبح نو بجے سے ایک بجے تک ٹیکے لگائے جائینگے۔ سوائے جمعۃ المبارک۔ اس روز تعطیل ہوگی۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

گمشدہ رنگ

میں مورخہ ۸۱/۱۲/۴ بروز جمعہ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مرحومہ کا آخری دیدار کرنے کے لیے ربوہ گئی تھی۔ بدقسمتی سے میرا رنگ جس کا وزن تقریباً آدھ تولہ ہے ہجوم کی وجہ سے کہیں گر گیا اگر کسی بہن یا بھائی کو میرا رنگ ملا ہو تو برائے مہربانی مجھے مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرما کر مشکور فرمائیں۔

امۃ العزیز معرفت مسز بشارت احمد بٹ

صدر لجنہ (حلقہ نیو شالامار کالونی) ۲۰ فردوس کالونی

پوسٹ بکس نمبر ۴۰۸۸ لاہور - ۲۵

ضروری اعلان

بیرونِ پاکستان سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنے والے احباب ربوہ پہنچتے ہی فوراً اپنے پہنچنے کی اطلاع معہ ضروری کوائف افسر جلسہ سالانہ کے دفتر میں خود آ کر دیں۔ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ایسا کرنے میں دقت ہو تو لکھ کر یہ اطلاع دفتر میں بھجوا دیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

لاہور میں دو کوٹھیاں برائے فروخت

جہانزیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تھیس نمبر ۱

ہر کوٹھی میں۔ تین بیڈ روم۔ تین باتھ روم۔ ڈرائنگ۔ ڈائننگ۔ لاؤنج۔ کارپورچ رقبہ دس دس مرلہ۔ ایک کوٹھی مکمل۔ دوسری کوٹھی دیواریں اور چھتیں مکمل ہیں۔ رابطہ کے لیے لاہور فون دفتر ۶۶۲۴۷ فون گھر ۳۰۳۰۳۹ ربوہ کے لیے فون دفتر ۵۰۸ فون گھر ۴۰۵

بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر کمیٹی مارکیٹ ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے باعتماد ادارہ ○ ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون ۵۲۱ ریلوے روڈ بالمقابل ربوہ

فون گھر ۴۳۱ ریلوے سٹیشن رحمت بازار کو یاد رکھیں